از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 29 ستمبر 1964

پندھیان انشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام

کمشنر آف انکم ٹیکس، مدراس

(کے سباراؤ، جے سی شاہ اور ایس ایم سیکری جسٹس)

انکم ٹیکس ایکٹ (11، سال 1922) شیڈول، قوائد 3(b) اور 6-دائرہ کار

درخواست گزار (ٹیکس دہندہ) ایک کمپنی تھی جو جنرل انشورنس کا کاروبار کر رہی تھی۔ اس نے سال 1952 کے آخر میں تقریباً 12،00،000 روپے کی لاگت سے ایک قابل ذکر جدید عمارت تعمیر کی۔ تخمینہ سال 1953 کے لئے اس نے مختلف اشیاء کے حوالے سے فرسودگی میں کمی کی نمائندگی کے طور پر تقریباً 1،00،000 روپے کی رقم ختم کر دی۔۔ انکم ٹیکس افسر نے اس بنیاد پر 5/4 روپے کی فرسودگی میں کمی کی اجازت نہیں دی کہ عمارت کا صرف پانچواں حصہ اپیل کنندہ کے کاروبار کے مقصد کے لئے استعمال کیا گیا تھا اور بقیہ 5/4 حصہ چھوڑ دیا گیا تھا اور اس پر کرایہ انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 4(3)(xii) کے تحت مستثنیٰ تھا۔ اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر نے اپیل مسترد کر دی اور انکم ٹیکس افسر کی جانب سے منظور کردہ 5/1 روپے کی فرسودگی میں کمی کو بھی اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ ایکٹ کے شیڈول کے قاعدہ 3(b) کے تحت قابل قبول فرسودگی میں کمی اثاثوں کی قیمت میں حقیقی کمی ہے۔ مزید اپیل پر اپیلیٹ ٹریبونل نے انکم ٹیکس افسر کا 5/1 حصہ کے حوالے سے حکم بحال کر دیا لیکن 5/4 حصے کے حوالے سے اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر سے اتفاق کیا۔ ہائی کورٹ، اس حوالے سے کہ آیا فرسودگی کا 5/4 حصہ دفعہ 10 (7) کے تحت مکمل ہونے والی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تشخیص میں کٹوتی کے طور پر بھی قابل قبول تھا اور ایکٹ کے شیڈول میں شامل قواعد، جو اپیل کنندہ کے خلاف منعقد ہوئے تھے۔ سپریم کورٹ میں اپیل پر،

اپیل کی اجازت دی جانی چاہیے۔[374 C]

انکم ٹیکس ایکٹ کے شیڈول کے قواعد 3(b) اور 6، جو قابل اطلاق قواعد ہیں، کو انشورنس ایکٹ (4، سال 1938) کی مختلف دفعات کے پس منظر میں پڑھا جانا چاہئے جس میں اثاثوں کی حقیقی تشخیص اور انشورنس کاروبار کے منافع کے حقیقی توازن کے تعین کو یقینی بنانے کے لئے تفصیلی اہتمام کیا گیا ہے۔ تو پڑھیں، انکم ٹیکس افسر منافع کے توازن سے صرف ایسے اخراجات کو خارج کر سکتا ہے جو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت قابل قبول نہیں ہے۔ قاعدہ 6 میں لفظ "اخراجات" کا مطلب تقسیم ہے اور اس میں کمی کو نہیں سمجھا گیا ہے۔ جہاں تک "فرسودگی میں کمی" کا تعلق ہے، یہ حقیقی اور تصوراتی دونوں کا احاطہ کرتا ہے، اور انکم ٹیکس افسر کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ 3(b) کے تحت اس کی اجازت دے۔ وہ ٹیکس دہندگان سے یہ ثابت کرنے کے لئے نہیں کہہ سکتے کہ کوئی حقیقی فرسودگی ہوئی ہے۔ [370E; 372A, C; 373, F; 374 C]

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا بمقابلہ انکم ٹیکس کمشنر (1964) 51 773I.T.R، اس کے بعد۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 816، سال 1963۔

مدراس ہائی کورٹ کے 4 جولائی 1961 کے فیصلے سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل نمبر 4 سال 1957 میں دائر کی گئی تھی۔

اپیل گزار کی طرف سے اے وی وشوناتھ شاستری، آر وینکٹرمن اور آر گوپال کرشنن شامل ہیں۔

جواب دہندہ کی طرف سے آر گنپتی ایر، آر ایچ ڈھیبر اور آر این سچتھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا فیصلہ جسٹس سیکری نے سنایا

سیکری جسٹس۔ یہ مدراس ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کی اپیل ہے جس میں اسے انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کے تحت بھیجا گیا تھا، جسے بعد میں ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے، جس میں ٹیکس دہندگان کے خلاف قانون کے سوال کا جواب دیا جاتا ہے۔ جس سوال کا حوالہ دیا گیا ہے وہ یہ ہے:

"کیا 1953 کے کیلنڈر سال 1953 کے لیے ٹیکس دہندگان کی کھاتوں میں لکھی گئی 1,21,245 روپے کی رقم کا $\frac{4}{5}$ حصہ دفعہ 10 (7) اور انکم ٹیکس ایکٹ کے شیڈول میں شامل قواعد کے تحت مکمل کیے گئے تخمینے میں کٹوتی کے طور پر جائز ہے۔"

سوال کا جواب دینے کے لئے متعلقہ حقائق درج ذیل ہیں۔ ٹیکس دہندہ ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے جو جنرل انشورنس کا کاروبار کرتی ہے۔ اس نے 12,08,252 روپے کی لاگت سے لفٹوں اور ایئر کنڈیشننگ کے ساتھ ایک جدید عمارت تعمیر کی اور اسے یکم دسمبر 1952 سے قبضے کے لئے تیار کیا، کیلنڈر سال 1953 کے لئے اس کے کھاتوں، تخمینہ سال 1954-55 کے لئے پچھلا سال. اس نے 1.21,245 روپے کی فرسودگی میں کمی درج ذیل کے طور پر ختم کر دی:

	شرح (فیصد)	مقدار (روپے میں)
عمارتیں	10	1,06,940
ایئر کنڈیشننگ کا منصوبہ	15	2,973
لفٹیں	15	6,214
ٹرانسفارمرس	15	1,442
اندرون ٹیلی فون	15	3,676

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کل	1,21,245

انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل کے سامنے یہ عام بنیاد تھی کہ عمارت کا $\frac{1}{5}$ حصہ اپنے مقاصد کے لیے اور بقیہ $\frac{4}{5}$ حصہ کرایہ داروں کو کرایہ پر دیا جاسکتا ہے۔ انکم ٹیکس افسر نے اس دعوے کے چار پانچویں حصے کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ 'اس 5/4 حصے سے حاصل ہونے والے کرایوں کو 'جائیداد' کے عنوان کے تحت الگ سے دکھایا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں آمدنی کو دفعہ 4(3)(xii) کے تحت 'مستثنیٰ' قرار دیا گیا ہے۔ اگر جائیداد کی آمدنی میں کوئی چھوٹ نہ ہوتی تو ایک قانونی الاؤنس ہوتا جو فرسودگی میں کمی کی تلافی کرتا۔ حقیقت یہ ہے کہ پوری آمدنی مستثنیٰ ہے اور اس بات کو مزید تقویت ملتی ہے کہ ان حصوں کے بارے میں کوئی الاؤنس نہیں دیا جاسکتا ہے۔"

اپیل پر اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر نے پورے دعوے (بشمول انکم ٹیکس افسر کی جانب سے اجازت دی گئی) کو دوسری بنیاد پر مسترد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ جائیداد شیڈول کے قاعدہ 3(b) میں استعمال ہونے والے 'دیگر اثاثے' کے الفاظ کے اندر آتی ہے، لیکن قاعدہ 3(b) میں جس چیز پر غور کیا گیا ہے وہ ایسے اثاثوں کی قیمت کی حقیقی فرسودگی ہے۔ جیسا کہ ٹیکس دہندہ کے وکیل نے اس کے سامنے اعتراف کیا کہ جائیداد نئی ہے، حقیقی فرسودگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

مزید اپیل پر اپیلٹ ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچا کہ غیر منقولہ جائیداد کا چار پانچواں حصہ صرف اس مقصد کے لیے لگایا گیا تھا کہ اس کا کرایہ حاصل کیا جاسکے اور نہ تو تصوراتی طور پر یا فروخت اور وصولی کے ذریعے اس کا فائدہ اٹھایا جاسکے، لیکن شیڈول کے قاعدہ 6 کے تحت انکم ٹیکس افسر کو ایک ایسا اعداد و شمار طے کرنے کا اختیار حاصل ہے جو منصفانہ اور منصفانہ ہو۔ اس کے مطابق اس نے جزوی طور پر اپیل کی اجازت دے دی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہائی کورٹ نے کہا کہ نفع اور منافع کا حساب لگانے میں انکم ٹیکس افسر کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ فرسودگی میں کمی کی مقدار کا جائزہ لے یا تو ختم کردے یا محفوظ رکھے اور خود کو مطمئن کرے کہ یہ فرسودگی کو پورا کرنے کے لئے قابل قبول رقم سے زیادہ نہیں ہے۔

فریقین کے درمیان یہ ایک مشترکہ بنیاد ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 10 (7) کے تحت انشورنس کے کسی بھی کاروبار کے نفع اور منافع کا حساب ایکٹ کے شیڈول میں شامل قواعد کے مطابق کیا جانا چاہئے، اور ذیلی دفعہ 8، 9، 10، 12 یا 18 کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ قاعدہ 3 (b) اور قاعدہ 6، جس کی تشریح پر مذکورسوال کا جواب منحصر ہے، اس طرح پڑھیں:

"3. قاعدہ 2 کے مقاصد کے لئے سرپلس کا تخمینہ لگانے میں۔

(b) سیکیورٹیز یا دیگر اثاثوں کی وصولی پر کمی یا نقصان کو پورا کرنے کے لئے اکاؤنٹس میں یا اصل مالیت بیلنس شیٹ کے ذریعے لکھی گئی یا محفوظ کی گئی کوئی بھی رقم کٹوتی کے طور پر اجازت دی جائے گی، اور سیکیورٹیز یا دیگر اثاثوں کی وصولی پر اضافہ یا منافع کی وجہ سے اکاؤنٹس یا اصل مالیت بیلنس شیٹ میں قرضہ لی گئی کوئی بھی رقم سرپلس میں شامل ہوگی:

بشرطیکہ اگر جانچ پڑتال کے بعد انکم ٹیکس افسر کو کنٹ قاعدہ ر آف انشورنس سے مشاورت کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ شریک پالیسی ہولڈرز کو بونس کی معقول فراہمی کی ضرورت اور ہنگامی حالات کا خیال رکھتے ہوئے واجب الادا پالیسیوں کے حوالے سے ذمہ داری کا تعین کرنے میں استعمال ہونے والی شرح سود یا دیگر عوامل سیکیورٹیز اور دیگر اثاثوں کی تشخیص سے مادی طور پر مطابقت نہیں رکھتے تاکہ سرپلس کو مصنوعی طور پر کم کیا جاسکے۔ اس طرح کی درست

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کرنا اس طرح کی سیکورٹیز اور دیگر اثاثوں کی فرسودگی میں کمی کے لئے الاؤنس یا سرپلس میں شامل کی جانے والی رقم میں کی جائے گی، کیونکہ ان قواعد کے مقاصد کے لئے سرپلس کو منصفانہ اور منصفانہ اعداد و شمار تک بڑھایا جائے گا۔

6. لائف انشورنس کے علاوہ انشورنس کے کسی بھی کاروبار کے منافع اور نفع کو سالانہ اکاؤنٹس کے ذریعہ ظاہر کردہ منافع کا بقیہ سمجھا جائے گا، جس کی کاپیاں انشورنس ایکٹ، 1938 [4، سال 1938] کے تحت ضروری ہیں، اس طرح کے بیلنس کو ایڈجسٹ کرنے کے بعد کنٹ قاعدہ ر آف انشورنس کو پیش کی جائیں گی تاکہ اس سے کسی بھی اخراجات کو خارج کیا جاسکے۔ اخراجات کے علاوہ جو اس ایکٹ کی دفعہ 10 کی دفعات کے تحت کسی کاروبار کے منافع اور نفع کا حساب لگانے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ لائف انشورنس کے کاروبار کے لئے قاعدہ 3 کے مطابق سرمایہ کاری کی وصولی اور فرسودگی میں کمی اور سرمایہ کاری کی فرسودگی میں اضافے پر منافع اور نقصانات سے نمٹا جائے گا۔"

وشوناتھ شاستری کا کہنا ہے کہ انشورنس ایکٹ، 1938 (4، سال 1938) اثاثوں کی صحیح تشخیص اور انشورنس کاروبار کے منافع کے حقیقی توازن کے تعین کو یقینی بنانے کے لئے تفصیلی اہتمام کرتا ہے۔ انشورنس ایکٹ کی مختلف دفعات کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں صحیح ہے۔ دفعہ 11 کے تحت انشورنس کمپنی کو کیلنڈر سال کی میعاد ختم ہونے پر بیلنس شیٹ، منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ اور شیڈول کے مطابق ریونیو اکاؤنٹ تیار کرنا ہوتا ہے۔ پہلے شیڈول کے حصہ I میں قواعد وضوابط کا تعین کیا گیا ہے اور حصہ II بیلنس شیٹ کی تیاری کے لئے فارم دیتا ہے۔ ریگولیشن 6 بیلنس شیٹ میں فارم AA میں ایک اظہار شامل کرنے کا حکم دیتا ہے، جیسا کہ پہلے شیڈول کے حصہ II میں اظہار کیا گیا ہے، جس میں مارکیٹ کی قیمت اور اثاثوں کی بک

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

ویلیو، بشمول گھر کی جائیداد کو دکھایا گیا ہے۔ اس فارم AA کے تین کالم ہیں۔ (1) قیمت مطابق کھاتہ (a) نیچے، (2) قیمت مطابق مارکیٹ، (b) نیچے و (3) کیفیت (c) نیچے۔ (a) سے مراد وہ قیمت ہے جس کے لیے قرضہ لیا جاتا ہے۔ (b) سے مراد ایسے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو ہے جو عوامی اقتباسات سے معلوم کیے گئے ہیں، اور (c) سے مراد یہ ہے کہ عوامی اقتباسات سے معلوم نہ ہونے والے اثاثوں کی قیمت کس طرح حاصل کی گئی ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ مارکیٹ کی قیمت کو دکھایا جائے جہاں وہ کھاتہ قیمتوں سے کم نہیں ہیں، اور اس بارے میں ایک سرٹیفکیٹ اظہار کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اگر مارکیٹ کی قیمت کھاتہ کی قیمت سے زیادہ ہے تو، اسے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مذکورہ بالا دفعات کا نتیجہ یہ ہے کہ اثاثوں کا اظہار گھر کی جائیداد کی بک ویلیو اور اس کی مارکیٹ ویلیو کو ظاہر کرے گا جب تک کہ مارکیٹ ویلیو زیادہ نہ ہو۔

دوسرا شیڈول کچھ انشورنس کمپنیوں کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کی تیاری کے لئے قواعد و ضوابط اور فارم تجویز کرتا ہے۔ فارم 'B' میں دو کالم ہیں جن کا ذکر کرنے کی ضرورت ہے: (1) سرمایہ کاری کی فرسودگی میں کمی (ریزرو یا کسی خاص فنڈ یا اکاؤنٹ سے وصول نہیں کی جاتی)؛ (2) سرمایہ کاری کی تعریف (ریزرو یا کسی خاص فنڈ یا اکاؤنٹ میں جمع نہیں)۔ تیسرا شیڈول ریونیو اکاؤنٹ کی تیاری کے لئے قواعد وضوابط اور فارم اظہار کرتا ہے (فارم D میں دکھائے جانے والے آئٹمز میں سے ایک 'انشورنس کمپنی سے تعلق رکھنے والے اور اس پر قبضہ کرنے والے دفاتر کے کرایے' ہے)۔ فارم F ریونیو اکاؤنٹ کا فارم ہے جس کا اطلاق فائر انشورنس بزنس، میرین انشورنس بزنس اور متفرق انشورنس بزنس پر ہوتا ہے۔ ظاہر کی جانے والی اشیاء میں سے ایک "انتظام کے اخراجات" ہے اور نوٹ (c) میں کہا گیا ہے کہ اگر اس آئٹم سے کوئی رقم کاٹ کر بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی طرف درج کی گئی ہے تو کٹوتی کی جانے والی رقم کو الگ سے دکھایا جانا چاہیئے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

بیلنس شیٹ، منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ اور ریونیو اکاؤنٹ تیار ہونے کے بعد، ان کا آڈٹ کرنا پڑتا ہے جب تک کہ وہ انڈین کمپنیز ایکٹ کے تحت آڈٹ کے تابع نہ ہوں۔ دفعہ 15 کے تحت آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور مذکورہ بالا اظہارات کو ریٹرن کے طور پر کنٹ قاعدہ رکو پیش کرنا ہوگا۔

دفعہ 18 کے تحت ہر انشورنس کمپنی کو متعلقہ امور سے متعلق ہر رپورٹ کی مصدقہ کاپی کنٹ قاعدہ رکو پیش کرنا ہوتی ہے جو انشورنس کمپنی کے ممبران یا پالیسی ہولڈرز کو پیش کی جاتی ہے۔

دفعہ 21 کنٹ قاعدہ رکو انشورنس کمپنی سے ایسی مزید معلومات حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے جو وہ ریٹرن کو درست کرنے یا اس کی تکمیل کرنے، اکاؤنٹس ، رجسٹروں اور دستاویزات کی کھاتوں کی جانچ پڑتال کرنے یا کسی بھی افسر سے پوچھ گچھ کرنے کے لئے ضروری سمجھے۔ کنٹ قاعدہ رکسی بھی واپسی کو قبول کرنے سے انکار کرسکتا ہے جب تک کہ غلطی کو درست نہیں کیا گیا ہے یا کمی فراہم نہیں کی گئی ہے۔ اگر وہ کسی بھی ریٹرن کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے، تو بیمہ کنندہ کو ریٹرن پیش کرنے سے متعلق دفعہ 15، دفعہ 16 یا دفعہ 28 یا دفعہ 28A کی دفعات پر عمل کرنے میں ناکام سمجھا جائے گا۔ دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (2) ایک انشورنس کمپنی کو ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (a)،(b) یا (c) کے تحت کیے گئے کسی بھی آرڈر کو منسوخ کرنے یا کسی بھی ریٹرن کو قبول کرنے کی ہدایت دینے کے لئے عدالت میں درخواست دینے کا اختیار دیتی ہے جسے کنٹ قاعدہ رنے قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔

مسٹر شاستری کا کہنا ہے کہ اوپر اظہار کردہ قاعدہ 6 اور قاعدہ 3(b) کو اس پس منظر کی روشنی میں پڑھا جانا چاہئے۔ ان کا کہنا ہے کہ قاعدہ 6 انکم ٹیکس افسر کو دو طرح کی درست کرنا کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ سب سے پہلے، وہ منافع کے توازن سے کسی بھی ایسے اخراجات کو خارج کرسکتا ہے جو ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت قابل قبول نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جس فرسودگی میں کمی کا دعویٰ کیا گیا ہے وہ قاعدہ 6 کے تحت خرچ نہیں ہے، کیونکہ اخراجات تقسیم ہونے چاہئیں۔ وہ اس سلسلے میں دفعہ 10

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(2) (xiv)، (xii) اور (xv) کی طرف اشارہ کرتے ہیں جہاں لفظ 'اخراجات' واضح طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ قاعدہ 6 کے دوسرے حصے کی طرف آتے ہوئے، وہ دلیل دیتے ہیں کہ لفظ 'فرسودگی میں کمی' میں حقیقی اور تصوراتی کمی دونوں شامل ہیں، اور قاعدہ 3(b) میں اسی طرح لفظ 'فرسودگی میں حقیقی اور تصوراتی کمی شامل ہے۔ اگر وہ اس میں صحیح ہیں تو ان کا کہنا ہے کہ چونکہ قاعدہ 3(b) انکم ٹیکس افسر کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ فرسودگی کی اجازت دیں، جسے ختم کر دیا گیا ہے، انکم ٹیکس افسر کے پاس اس کی اجازت دینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے اور وہ ٹیکس دہندگان سے یہ ثابت کرنے کے لئے نہیں کہہ سکتا کہ اصل میں کوئی فرسودگی ہوئی ہے۔ وہ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا بمقابلہ کمشنر آف انکم ٹیکس([1]) میں اس عدالت کے فیصلے پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ آیئے سب سے پہلے دیکھتے ہیں کہ اس فیصلے کا صحیح دائرہ کار کیا ہے۔ جسٹس سرکار نے قاعدہ 3(b) کی مندرجہ ذیل اصطلاحات میں تشریح کی ہے:

"جب ہم قاعدہ 3(b) کی طرف آتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے پہلے حصے میں انکم ٹیکس افسر پر لازم ہے کہ وہ ٹیکس دہندگان کی طرف سے کچھ رقم کو کٹوتی کے طور پر ختم یا محفوظ کرنے کی اجازت دے اور اضافی رقم کو شامل کرے جس کے لئے سیکورٹیز یا دیگر اثاثوں کی وصولی پر اضافہ یا منافع کی وجہ سے قرضہ لیا گیا ہے۔ قانون کا یہ حصہ صرف انکم ٹیکس افسر کو مجبور کرتا ہے کہ وہ کچھ رقم کو کٹوتی کے طور پر اجازت دے اور کچھ رقم کو شامل کرے جس کے لئے قرض لینے والے کے کھاتوں میں لیا گیا تھا۔ لہٰذا انکم ٹیکس افسر نے جو کچھ کیا، یعنی اس کے ذریعے کی گئی ری ویلیو ایشن کی بنیاد پر کھاتوں کو ایڈجسٹ کرنا اس کی ضمانت نہیں دیتا۔" (زور دیا گیا ہے)

جسٹس ہدایت اللہ نے یہ بات قاعدہ 3(b) کے بارے میں کہی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قاعدہ 3 (b) کے بنیادی حصے کے تحت دوسرے قاعدے کے تحت طے شدہ سرپلس کی سالانہ اوسط میں کچھ خصوصی کٹوتی اور اضافہ کیا جانا چاہئے۔ چونکہ لائف فنڈ سیکورٹیز میں رکھا جاتا ہے اور اسٹاک اور حصص کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ ہوتا ہے، لہذا قاعدہ 3 (b) میں درست کرنا کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ قاعدہ 3(b) اپنے بنیادی حصے میں اکاؤنٹس کی بنیاد پر درست کرنا کی بات کرتا ہے اور اکاؤنٹس میں درج کردہ رقم اس بات کا تعین کرتی ہے کہ سرپلس میں سے کیا شامل یا کٹوتی کی جانی چاہئے۔ انکم ٹیکس افسر کو قاعدہ 2 کے مقاصد کے لئے سرپلس کی سالانہ اوسط سے کسی بھی رقم کو کاٹنا ہوگا جو سیکیورٹیز اور اثاثوں کی فرسودگی میں کمی کو پورا کرنے کے لئے اکاؤنٹ میں داخل کی گئی ہے اور تعریف کی وجہ سے قرضہ لی گئی کسی بھی رقم کو شامل کرنا ہوگا۔ یہاں انکم ٹیکس افسر اکاؤنٹس کی پیروی کرتا ہے اور اندراج کو اس طرح سے نافذ کرتا ہے جیسے وہ ہیں۔ یہ اہتمام لازمی ہے اور انکم ٹیکس افسر کے پاس کوئی صوابدید نہیں ہے۔"

اس کے بعد انہوں نے مزید کہا:

"حقیقت اور حقیقی اندراج کے درمیان اس طرح کے فرق کے پورے موضوع کو شرط میں سمجھا جاتا ہے۔"

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اس عدالت نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ قاعدہ 3(b) انکم ٹیکس افسر کو یہ اختیار نہیں دیتا ہے کہ وہ اپنے ذریعہ کی گئی ری ویلیوایشن کی بنیاد پر اکاؤنٹس کو ایڈجسٹ کرے یا کھاتوں میں درج کی گئی چیزوں اور حقیقت کے درمیان تضاد کو درست کرے۔

مسٹر گنپتی ایر نے اس بنیاد پر کیس میں فرق کرنے کی کوشش کی کہ قاعدہ 6 کا اطلاق لائف انشورنس کے کاروبار پر نہیں ہوتا ہے اور عدالت نے اس پر غور نہیں کیا تھا۔ انہوں نے پہلے یہ تجویز پیش کی کہ قاعدہ 6 کے دوسرے حصے میں لفظ 'فرسودگی میں کمی' میں تصوراتی کمی شامل نہیں ہے۔ جب اس کی طرف اشارہ کیا گیا کہ اگر یہ صحیح

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے تو قاعدہ 3(b) بالکل بھی متوجہ نہیں ہو گا تو اس نے اپنے موقف میں ترمیم کی اور دلیل دی کہ قاعدہ 3(b) میں جائیداد کی تصوراتی فرسودگی میں کمی لفظ 'فرسودگی میں کمی' میں شامل نہیں ہے۔ ہم اس بات سے اتفاق کرنے سے قاصر ہیں کہ قاعدہ 3(b) میں لفظ 'فرسودگی میں کمی' کو اس محدود معنی میں سمجھا جانا چاہیے۔ الفاظ "کسی بھی رقم کو...... اکاؤنٹس میں .... کی فرسودگی کو پورا کرنا .... دوسرے اثاثوں کو" عام معنی میں سمجھا جانا چاہئے. اگر ڈرافٹس مین عمارتوں کی فرسودگی میں کمی کو شامل کرنا چاہتے تھے، جسے مسٹر گنپتی ایر تصوراتی فرسودگی میں کمی کہتے ہیں، تو وہ شاید ہی کوئی اور لفظ استعمال کر سکتے تھے۔

مسٹر گنپتی ایر کہتے ہیں کہ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا بمقابلہ کمشنر آف انکم ٹیکس ([1]) کی اس عدالت نے کسی ایک پہلو کا جائزہ نہیں لیا، اور یہ پہلو قاعدہ 3 (b) میں موجود الفاظ سے اخذ کیا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان الفاظ کا اثر یہ ہے کہ انکم ٹیکس افسر کسی بھی رقم کو ختم کرنے کی اجازت صرف اسی صورت میں دینے کا پابند ہوتا ہے جب وہ حقیقی فرسودگی میں کمی کو پورا کرنے کے لئے ہو نہ کہ فرسودگی میں کمی کے کسی اور تصوراتی تصور کو پورا کرنے کے لئے۔ یہ سوال اس معاملے کے حقائق پر نہیں اٹھتا، کیونکہ ایک بار جب ہم یہ کہتے ہیں کہ لفظ "فرسودگی میں کمی" تصوراتی فرسودگی میں کمی کا احاطہ کرتا ہے، تو یہ کسی کا معاملہ نہیں ہے کہ یہ تصوراتی فرسودگی میں کمی نہیں ہے جسے ختم کرنے کا ارادہ ہے. اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ فرسودگی میں کمی کی شرح کے بارے میں کوئی تقدس نہیں ہے۔ اگر ٹیکس دہندگان کی جانب سے لاگو کی جانے والی اور کنٹ قاعدہ ر کی جانب سے قبول کی جانے والی فرسودگی میں کمی کی شرح ایکٹ کے تحت منظور شدہ شرح سے مختلف ہے تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ٹیکس دہندگان نے فرسودگی میں کمی کو پورا کرنے کے لیے رقم ختم نہیں کی۔

مسٹر گنپتی ایر نے ہمیں کچھ معاملوں کا حوالہ دیا ہے لیکن اس عدالت کے مذکورہ بالا فیصلے میں ان پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا اور ان پر دوبارہ بحث کرنے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم اس بات کا ذکر کر سکتے ہیں کہ ریونیو کے فاضل وکیل نے صحیح

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

طور پر اس بات پر زور نہیں دیا ہے کہ قاعدہ 6 کے پہلے حصے میں "اخراجات" کا لفظ فرسودگی کو سمجھتا ہے۔ ہم مسٹر شاستری سے اتفاق کرتے ہیں کہ قاعدہ 6 میں لفظ "اخراجات" کا مطلب تقسیم ہے۔

اس کے مطابق، ہم اپیل کو قبول کرتے ہیں اور سوال کا جواب ہاں میں دیتے ہیں. مدعاعلیہ اس عدالت اور ہائی کورٹ میں ہونے والے اخراجات ادا کرے گا۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document